احرام کی حالت میں چادر سے ہاتھ، پاؤں چھپ گئے، تو حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: NRL-0518 تاریخ: 30-04-2026

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم میاں بیوی عمرے پر گئے ہیں، وہاں حالتِ احرام میں (شوہر) نے سوتے وقت چادر یا کمبل سے اپنے پاؤں ڈھانپ لیے۔ تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ اور اسی طرح اگر وہ احرام کی چادر کے اندر ہاتھ لے جاکر خود کو مکمل طور پر لپیٹ لے، تو اس کا کیا حکم ہوگا؟ برائے کرم رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ہاتھ یا پاؤں سونے والی چادر وغیرہ سے ڈھک جائیں، تو اس پر کچھ کفارہ لازم نہیں ہے، کیونکہ حالتِ احرام میں مرد کو دستانے پہننا ممنوع و ناجائز ہے، مگر چادر وغیرہ سے چھپ گئے تو کچھ حرج نہیں اور اسی طرح منع وہ شے ہے، جو پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی یا اس کے اوپر والے حصے کو کسی پہنے جانے والی چیز (جیسے جوتے یا موزے) سے چھپادے۔ لہٰذا اگر یہ حصہ کسی اوڑھنے والی چیز سے پوشیدہ ہو جائے، تو اس پر کوئی ممانعت یا کفارہ لازم نہیں آتا۔

فتاوی شامی میں اس کی صراحت کچھ یوں ہے: ”قولہ ولا باس بتغطیۃ اذنیہ وقفاہ و کذا بقیۃ البدن الا الکفین والقدمین للمنع من لبس القفازین والجوربین“ ترجمہ: مُحرِم کے لیے

اپنے کانوں اور گدی (گردن کے پچھلے حصے) کو ڈھانپنا جائز ہے، اسی طرح باقی جسم کو بھی ڈھانپ سکتا ہے، البتہ ہاتھوں اور پاؤں کو نہیں ڈھانپے گا، کیونکہ دستانے اور موزے پہننے سے منع کیا گیا ہے (ممانعت ہاتھوں اور پاؤں سے متصل پہننے والی اشیاء کی ہے، نہ کہ اوڑھنے والی)۔

(ردالمحتار، باب الجنایات فی الحج، ج02، ص549، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

کتبــــــــــــــــــــہ

محمد ساجد عطاری

11 ذیقعدۃ الحرام 1447ھ/30 اپریل 2026ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے